

کاروباری علوم

(حصہ دوم)

مینجمنٹ کے اصول اور تعامل
بارہویں جماعت کے لیے درسی کتاب



5280

جامعہ ملیہ اسلامیہ



نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ

विद्यया ऽ मृतमश्नुते



एन सी ई आर टी
NCERT

جملہ حقوق محفوظ

- ناشر کی پہلے سے اجازت حاصل کیے بغیر، اس کتاب کے کسی بھی حصے کو دوبارہ چھپا کرنا، یا دوبارہ اشاعت کے ذریعے بازاقت کے سلسلے میں اس کو محفوظ کرنا یا برقیاتی، میکانیکی، فوٹو کاپنگ، ریکارڈنگ کے کسی بھی وسیلے سے اس کی ترمیم کرنا منع ہے۔
- اس کتاب کو اس شرط کے ساتھ فروخت کیا جا رہا ہے کہ اسے ناشر کی اجازت کے بغیر، اس شکل کے علاوہ جس میں کہ یہ چھاپی گئی ہے، کسی اور کی موجودہ جلد بندی اور مردوں میں تبدیلی کر کے تجارت کے طور پر نہ تو مستعار یا جاسکتا ہے، نہ دوبارہ فروخت کیا جاسکتا ہے، نہ کرایہ پر دیا جاسکتا ہے اور نہ ہی تلف کیا جاسکتا ہے۔
- کتاب کے صفحے پر جو قیمت درج ہے وہ اس کتاب کی صحیح قیمت ہے۔ کوئی بھی نظر ثانی شدہ قیمت چاہے وہ بریکی ہر کے ذریعے یا کچھ یا کسی اور ذریعے ظاہری جائے تو وہ غلط تصور ہوگی اور ناقابل قبول ہوگی۔

این سی ای آر ٹی کے پبلی کیشن ڈویژن کے دفاتر

این سی ای آر ٹی کیپس سری اروندو مارگ نئی دہلی - 110016	فون 011-26562708
108,100 فٹ روڈ ہوسٹلے کیرے ہیلی ایسٹیشن ہاٹھکری III اسٹیج چنگورو - 560085	فون 080-26725740
نوجیون ٹرسٹ ہون ڈاک گھر، نوجیون احمد آباد - 380014	فون 079-27541446
سی ڈبلیو سی کیپس بمقابل ڈھانگل بس اسٹاپ، پانی ہائی کولکاتا - 700114	فون 033-25530454
سی ڈبلیو سی کاپلیکس مالی گاؤں کولہائی - 781021	فون 0361-2674869

پہلا ایڈیشن

مارچ 2008 پھاگن 1929

دیگر طباعت

جولائی 2013 آشاڑہ 1935

اکتوبر 2019 کارتک 1941

PD 5H SPA

© نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ، 2008

قیمت : ₹ 00.00

اشاعتی ٹیم

ہیڈ، پبلی کیشن ڈویژن	: انوب کمار راجپوت
چیف ایڈیٹر	: شوبیتا پٹیل
چیف پروڈکشن آفیسر	: ارون چتکارا
چیف برنس منیجر	: بباش کمار داس
ایڈیٹر	: سید پرویز احمد
پروڈکشن اسٹنٹ	: سنیل کمار

سرورق
شوینتا راؤ
تصاویر
سریش لال

این سی ای آر ٹی واٹر مارک 80 جی ایس ایم کاغذ پر شائع شدہ
سکرپٹری ہیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ،
شری اروندو مارگ، نئی دہلی نے

میں چھپوا کر پبلی کیشن ڈویژن

سے شائع کیا۔

پیش لفظ

’قومی درسیات کا خاکہ—2005‘ میں سفارش کی گئی ہے کہ بچوں کی اسکول کی زندگی، ان کی باہر کی زندگی سے ہم آہنگ ہونی چاہیے۔ یہ زاویہ نظر، کتابی علم کی اس روایت کی نفی کرتا ہے جس کے باعث آج تک ہمارے نظام میں گھر اور سماج کے درمیان فاصلے حائل ہیں۔ نئے قومی درسیات کے خاکے پر مبنی نصاب اور درسی کتابیں اسی بنیادی خیال پر عمل آوری کی ایک کوشش ہے۔ اس کوشش میں مختلف مضامین کو ایک دوسرے سے الگ رکھنے اور رٹ کر پڑھنے کے طریقہ کار کی حوصلہ شکنی بھی شامل ہے۔ ہمیں امید ہے کہ ان اقدامات سے قومی تعلیمی پالیسی 1986 میں مذکور ’تعلیم کے طفل مرکز نظام‘ کی طرف مزید پیش رفت ہوگی۔

اس کوشش کی کامیابی کا انحصار اس پر ہے کہ اسکولوں کے پرنسپل اور اساتذہ بچوں میں اپنے تاثرات خود ظاہر کرنے، ذہنی سرگرمیوں اور سوالوں کے ذریعے سیکھنے کی بہت افزائی کریں۔ ہمیں یہ ضرور تسلیم کرنا چاہیے کہ بچوں کو اگر موقع، وقت اور آزادی دی جائے تو وہ بڑوں سے حاصل شدہ معلومات سے وابستہ ہو کر، نئی معلومات مرتب کرتے ہیں۔ آموزش کے دوسرے ذرائع اور محل وقوع کو نظر انداز کرنے کے بنیادی اسباب میں سے ایک اہم سبب مجوزہ درسی کتاب کو امتحان کے لیے واحد ذریعہ بنانا ہے۔ بچوں کے اندر تخلیقی صلاحیت اور پیش قدمی کے رجحان کو فروغ دینا اسی وقت ممکن ہے جب ہم آموزشی عمل میں بچوں کو بحیثیت شریک کا قبول کریں اور ان سے اسی طرح پیش آئیں۔ انھیں محض مقررہ معلومات کا پابند نہ سمجھیں۔

یہ مقاصد اسکول کے معمولات اور طریقہ کار میں معقول تبدیلی کا مطالبہ کرتے ہیں۔ روزمرہ نظام الاوقات (Time-Table) میں لچبلا پن اسی قدر ضروری ہے جتنی کہ سالانہ کیلنڈر کے نفاذ میں سخت محنت کی تاکہ مطلوبہ ایام کو حقیقتاً تدریس کے لیے وقف کیا جاسکے۔ تدریس اور اندازہ قدر کے طریقوں سے بھی اس امر کا تعین ہوگا کہ یہ درسی کتاب، بچوں میں ذہنی تناؤ اور اکتاہٹ کا ذریعہ بننے کے بجائے ان کی اسکولی زندگی کو خوش گوار بنانے میں کس حد تک موثر ثابت ہوتی ہے۔ نصابی بوجھ کے مسئلے کو حل کرنے کے لیے نصاب سازوں نے مختلف سطحوں پر معلومات کی تشکیل نو اور اسے نیارخ دینے کی غرض سے بچوں کی نفسیات اور تدریس کے لیے دستیاب وقت پر زیادہ سنجیدگی کے ساتھ توجہ دی

ہے۔ اس مخلصانہ کوشش کو مزید بہتر بنانے کے لیے یہ درسی کتاب سوچنے اور محسوس کرنے کی تربیت، چھوٹے گروپوں میں بحث و مباحثہ کرنے اور عملاً انجام دی جانے والی سرگرمیوں کو زیادہ اولیت دیتی ہے۔

این سی ای آر ٹی اس کتاب کے لیے تشکیل دی جانے والی ” کمیٹی برائے درسی کتاب“ کی مخلصانہ کوششوں کی شکر گزار ہے۔ کونسل سائنس اور ریاضی کی مشاورتی کمیٹی کے چیئر پرسن پروفیسر ہری واسو دیون اور خصوصی صلاح کار پروفیسر ڈی پی ایس ورما (رینائرڈ)، دہلی اسکول آف اکنامکس، دہلی یونیورسٹی، دہلی اور ڈاکٹر جی ایل تایل، ریڈر، راجس کالج، دہلی یونیورسٹی دہلی کا بھی شکریہ ادا کرنا چاہتے ہیں۔ اس درسی کتاب کی تیاری میں جن اساتذہ نے حصہ لیا، ہم ان کے متعلقہ اداروں کے بھی شکر گزار ہیں۔ ہم ان سب ہی اداروں اور تنظیموں کا بھی شکریہ ادا کرتے ہیں جنہوں نے اپنے وسائل، آخذ اور عملے کی فراہمی میں فراخ دلی کا ثبوت دیا۔ ہم وزارت برائے فروغ انسانی وسائل کے شعبہ برائے ثانوی اور اعلیٰ ثانوی تعلیم کی جانب سے پروفیسر مرناں مری اور پروفیسر جی۔ پی۔ دلش پانڈے کی سربراہی میں تشکیل شدہ نگرانی کمیٹی (مانیٹرنگ کمیٹی) کے اراکین کا بھی خصوصی شکریہ ادا کرتے ہیں جنہوں نے اپنا قیمتی وقت اور تعاون ہمیں دیا۔

ہم اس نصابی کتاب کے اردو ترجمے کی ذمہ داری بخوبی انجام دینے کے لیے جامعہ ملیہ اسلامیہ نئی دہلی کے شکر گزار ہیں، خاص طور پر جامعہ ملیہ اسلامیہ کے وائس چانسلر پروفیسر مشیر الحسن اور محترمہ رخشندہ جلیل کے ممنون اور شکر گزار ہیں جنہوں نے مرکز برائے جواہر لعل نہرو انسٹیٹیوٹ، جامعہ ملیہ اسلامیہ کے آؤٹ ریچ پروگرام کے ذریعے اس عمل میں رابطہ کار کے فرائض بخوبی انجام دیئے۔ کونسل اس کتاب کے اردو ترجمے کے لیے جناب عارف حسن کاظمی صاحب کی شکر گزار ہے۔ باضابطہ اصلاح اور اپنی اشاعت کے معیار کو مسلسل بہتر بنانے کے مقصد کی پابند ایک تنظیم کے طور پر این سی ای آر ٹی تمام مشوروں اور آرا کا خیر مقدم کرتی ہے تاکہ کتاب کو مزید غور و فکر کے بعد اور زیادہ کارآمد اور بامعنی بنایا جاسکے۔

ڈائریکٹر

نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ

نئی دہلی

20 نومبر 2006

کمیٹی برائے درسی کتب

چیئر پرسن، مشاورتی کمیٹی برائے سماجی علوم کی نصابی کتب (اعلیٰ ثانوی سطح)
ہری واسودیون، پروفیسر، شعبہ تاریخ، کلکتہ یونیورسٹی، کولکاتہ

خصوصی صلاح کار

ڈی۔ پی۔ ایس ورما، پروفیسر (ریٹائرڈ)، ڈپارٹمنٹ آف کامرس، دہلی اسکول آف اکنامکس، دہلی یونیورسٹی، دہلی

صلاح کار

جی۔ ایل۔ تایال، ریڈر، راجس کالج، دہلی یونیورسٹی، دہلی

ممبران

آنند سکسینہ، ریڈر، دین دیال اپادھیائے کالج، دہلی یونیورسٹی، دہلی
دیوندر کے۔ وید، پروفیسر، ڈی ای ایس ایس ایچ، این سی ای آر ٹی، نئی دہلی
ایم ایم گوپل، ریڈر، پی جی ڈی اے وی کالج، دہلی یونیورسٹی، دہلی
نرسمہا مورتی، پرنسپل، یونیورسٹی پوسٹ گریجویٹ کالج، صوبہ داری، انم کونڈا، وارنگل
پوجا دسانی، پی جی ٹی (کامرس)، کانوینٹ آف جیسس اینڈ میری اسکول، گول ڈاکخانہ، نئی دہلی
آر۔ بی۔ سونگی، پرنسپل، بی آر امبیڈکر کالج، دہلی یونیورسٹی، دہلی
روچی لکر، لیکچرر، آچاریہ زیندر دیو کالج، دہلی یونیورسٹی، دہلی
شروتی بودھ اگروال، نائب پرنسپل، راجکیہ پرتیہا وکاس ودھالیہ، کشن گنج، دہلی
سوماتی ورما، ریڈر، سری اربند وکالج، دہلی یونیورسٹی، دہلی
وائی۔ وی۔ ریڈی، ریڈر، ڈپارٹمنٹ آف کامرس، گوا یونیورسٹی، گوا

ممبر کوآرڈینیٹر

مینوندر اجوگ، ریڈر، ڈپارٹمنٹ آف ایجوکیشن ان سوشل سائنسیز اینڈ ہیومنیز، این سی ای آر ٹی، نئی دہلی

بھارت کا آئین

تمہید

ہم بھارت کے عوام متانت و سنجیدگی سے عزم کرتے ہیں کہ بھارت کو ایک مقتدر، سماج وادی، غیر مذہبی عوامی جمہوریہ بنائیں اور اس کے تمام شہریوں کے لیے حاصل کریں۔

انصاف سماجی، معاشی اور سیاسی

آزادی خیال، اظہار، عقیدہ، دین اور عبادت

مساوات بہ اعتبار حیثیت اور موقع اور ان سب میں

اخوت کو ترقی دیں جس سے فرد کی عظمت اور قوم کے اتحاد اور

سالمیت کا یقین ہو۔

اپنی آئین ساز اسمبلی میں آج چھبیس نومبر 1949ء کو یہ آئین ذریعہ

ہذا اختیار کرتے ہیں، وضع کرتے ہیں اور اپنے آپ پر نافذ کرتے ہیں۔

اظہار تشکر

نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریڈنگ اس نصابی کتاب کی تیاری میں قابل قدر تعاون کے لیے درج ذیل حضرات کا شکریہ ادا کرتی ہے:

سیما شری واستو، لیکچرار، ان سروس ڈپارٹمنٹ، ڈائریٹ، موتی باغ، نئی دہلی؛ رجنی راول، نائب پرنسپل، راجکیہ پرتیہا وکاس ودھالیہ، کچھم و ہار، دہلی؛ شروتی بودھ اگروال، نائب پرنسپل، راجکیہ پرتیہا ودھالیہ، کشن گنج، دہلی؛ منجو چاولا، بی جی ٹی (کامرس)، راجکیہ پرتیہا وکاس ودھالیہ، سورج مل و ہار، دہلی اور شوانی ناگ رتھ، پی جی ٹی (کامرس)، سمر فیلڈ اسکول، کیلاش کالونی، نئی دہلی۔

اس کتاب کی تیاری کے دوران تعاون اور رہنمائی کے لیے ہم سویتا سنہا، پروفیسر اور صدر، ڈپارٹمنٹ آف ایجوکیشن ان سوشل سائنسیز اینڈ ہیومنیز، این سی آر ٹی کا خاص طور پر شکریہ ادا کرتے ہیں۔ اس کتاب کی دیگر طباعت میں تعاون کے لیے ہم ڈاکٹر محمد فاروق انصاری، اور ڈپارٹمنٹ آف ایجوکیشن ان لینگویجس کے ممنون ہیں۔

استاد کے لیے نوٹ

توقع یہ ہے کہ زیر نظر ایسی کتاب اس ماحول کی تفہیم میں مددگار ثابت ہوگی جس میں کوئی کاروباری سرگرمی انجام پذیر ہوتی ہے۔ جن پیچیدہ اور حرکت پذیر احوال میں کوئی کاروبار چلایا جاتا ہے اس کا تجزیہ ایک منیجر کے ذمہ ہوتا ہے۔ اسی لیے کتاب کے سیاق و سباق اور موضوعات سے مربوط کچھ سود مند مواد تجارتی جریدوں اور رسالوں سے اخذ کر کے کاروباری خبروں اور مقالات کے اقتباسات کی شکل میں پیش کیا گیا ہے۔ یہ سارا مواد اس درسی کتاب سے ہم آہنگ ہے اور جداگانہ طور پر خانوں (باکس) کے اندر پیش کیا گیا ہے۔ اس سے طلبا کو تمام کاروباری سرگرمیوں کا باریک بینی سے مشاہدہ کرنے کا حوصلہ اور ترغیب ملے گی اور وہ یہ پتہ لگا سکیں گے کہ کاروباری تنظیموں میں کیا کیا سرگرمیاں وقوع پذیر ہو رہی ہیں۔ امید ہے کہ لائبریریوں، اخبارات، ٹی وی کے تجارتی پروگراموں اور انٹرنیٹ کے استعمال سے اور اسی درسی کتاب کے مشمولات کی مدد سے طلبا کی معلومات میں اضافہ ہوگا۔ اس کتاب میں مختلف قسم کے سوالات دیے گئے ہیں اور اس کے علاوہ اس کتاب کے موضوعات اور معلومات کے حقیقی کاروباری حالات پر اطلاق کو آزمانے کے لیے کچھ قابل غور و فکر مسائل (Case Problems) شامل کیے گئے ہیں۔

فہرست (حصہ اوّل)

1	باب 1	میٹجمنٹ کی نوعیت اور اہمیت
33	باب 2	میٹجمنٹ کے اصول
74	باب 3	کاروباری ماحول
98	باب 4	منصوبہ بندی
118	باب 5	تنظیم کاری
155	باب 6	عملہ کاری
191	باب 7	ہدایت کاری
230	باب 8	کنٹرول کرنا

فہرست

iii	پیش لفظ
253	باب 9 فنانس مینجمنٹ
286	باب 10 فنانس بazar
316	باب 11 مارکیٹنگ
391	باب 12 صارفین کا تحفظ

© NCERT
not to be republished

بھارت کا آئین

حصہ III (دفعہ 12 سے 35)
(بعض شرائط، چند مستثنیات اور واجب پابندیوں کے ساتھ)

بنیادی حقوق

کے ذریعہ منظور شدہ

حق مساوات

- قانون کی نظر میں اور قوانین کا مساویانہ تحفظ
- مذہب، نسل، ذات، جنس یا مقام پیدائش کی بنا پر عوامی جگہوں پر مملکت کے زیر انتظام
- سرکاری ملازمت کے لیے مساوی موقع
- چھوٹ چھات اور خطابات کا خاتمہ

حق آزادی

- انڈیا ریپبلک، مجلس، انجمن، تریک، بودو باش اور پیشے کا
- سزا کے جرم سے متعلق بعض تحفظات کا
- زندگی اور شخصی آزادی کے تحفظ کا
- 6 سے 14 سال کی عمر کے بچوں کے لیے مفت اور لازمی تعلیم کا
- گرفتاری اور نظر بندی سے متعلق بعض معاملات کے خلاف تحفظ کا

استحصا کے خلاف حق

- انسانوں کی تجارت اور جبری خدمت کی ممانعت کے لیے
- بچوں کو خطرناک کام پر مامور کرنے کی ممانعت کے لیے

مذہب کی آزادی کا حق

- آزادی ضمیر اور قبول مذہب اور اس کی پیروی اور تبلیغ
- مذہبی امور کے انتظام کی آزادی
- کسی خاص مذہب کے فروغ کے لیے ٹیکس ادا کرنے کی آزادی
- کلی طور سے مملکت کے زیر انتظام تعلیمی اداروں میں مذہبی تعلیم یا مذہبی عبادت کی آزادی

ثقافتی اور تعلیمی حقوق

- اقلیتوں کی اپنی زبان، رسم خط یا ثقافت کے مفادات کا تحفظ
- اقلیتوں کو اپنی پسند کے تعلیمی ادارے کے قیام اور ان کے انتظام کا حق

قانونی چارہ جوئی کا حق

- سپریم کورٹ یا کورٹ کی جانب سے ہدایات، احکام یا آرٹ کے اجرا کو تبدیل کرانے کا حق